بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

دار الافتاء الحکمہ

(آن لائن دار الافتاء — استفتاء و شرعی رہنمائی)

ڈاکٹر مفتی ابو طیب لقمان

حفظہ اللہ — مفتی و نگرانِ دار الافتاء

فتویٰ نمبر: آرکائیو057

تاریخ: ۱۱ اکتوبر ۲۰۲۶ء

سوال

آپ سے پوچھنا تھا کہ کوٹیکس ٹریڈنگ حلال ہے یا نہیں؟

الجواب

کوٹیکس پر ٹریڈنگ قطعی حرام و ناجائز؛ نفع مالِ حرام۔

1۔ بائنری آپشنز = صریح قمار: صرف اندازہ کہ 1–5 منٹ میں قیمت اوپر جائے گی یا نیچے؛ درست ہو تو طے شدہ منافع، غلط ہو تو ساری رقم ڈوب گئی — یہی قمار / میسر ہے، قرآن میں صریح حرام۔

2۔ ملکیت و قبضے کی عدم موجودگی: «لَا تَبِعْ مَا لَيْسَ عِنْدَكَ» (ابی داؤد، ترمذی — صحیح)؛ کوٹیکس پر صارف کسی اثاثے کا مالک نہیں بنتا، نہ ڈیلیوری ملتی ہے — صرف قیمت کے اتار چڑھاؤ پر ڈیجیٹل شرط۔

3۔ شدید غرر: بیعِ غرر سے ممانعت ثابت؛ چند سیکنڈ کی پیش گوئی خالص اتفاق و قسمت آزمائی — حقیقی تجارت سے کوئی تعلق نہیں۔

فیصلہ: کبار اہلِ علم، دار الافتاء و فقہی اکیڈمیوں کا متفقہ فتویٰ — کوٹیکس، بائنومو، اولمپ ٹریڈ جیسے تمام بائنری پلیٹ فارم حرام۔ حلال متبادل: حقیقی تجارت، فری لانسنگ، یا اسپاٹ ٹریڈنگ جہاں حقیقی خرید و فروخت ہو اور سود / جوا / لیوریج نہ ہو۔

وَاللہُ اَعْلَمُ بِالصَّوَاب

ای میل: luqmanabutayyab786@gmail.com | واٹس ایپ: 0323-9821512



دستخط: ڈاکٹر مفتی ابو طیب لقمان

ای میل:luqmanabutayyab786@gmail.com|واٹس ایپ:0323-9821512